الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۰۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name :> **Ghazanfar Ali**
Address :> **Lahore**
Subject :> **WIRASAT**
Writer :> راشد

Serial No :> **9770**
Fatwa No :>
Date :> **9/21/2010**
Email :>

aik larka aur larki main payar ho gia aur unn say gunnah ho jata hay jis kay bad hamal thahar jata hay phir unn ki shadi ho jati hay:
1.kya paida honay wala bacha harami hay ya halali.
2.kya unn ka nikah jaiz hay.
3.kya bad main honay waly bachy jaiz hain.
4.kya swal no.1 ka bacha wirasat main haqdar hay.
5.mashray ka kya raveyya swal no.1 kay bachy kay mutallaq hona chahyey.
jawab tafseel say dean shukria.

ایک لڑکا اور لڑکی میں پیار ہوگیا اور ان سے گناہ ہو جاتا ہے جسکے بعد حمل ٹھہر جاتا ہے پھر انکی شادی ہو جاتی ہے۔

۱۔ کیا پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہے یا حلالی؟
۲۔ کیا انکا نکاح جائز ہے؟
۳۔ کیا بعد میں ہونے والے بچے جائز ہیں؟
۴۔ کیا پہلے والا بچہ وراثت میں حقدار ہے؟
۵۔ معاشرے کا رویہ پہلے والے بچے کے متعلق کیا ہونا چاہیئے؟
تفصیل سے جواب دیں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ اپنے ناجائز وحرام تعلقات کی بناپر یہ دونوں بہت سخت گناہ گار ہوئے ہیں اور اسلامی قانون نافذ العمل ہونے اور قاضی کی عدالت میں ان دونوں کا جرم ثابت ہونے کی صورت میں ان پر حدِ شرعی نافذ کی جاتی۔ تاہم ان دونوں پر لازم ہے کہ اپنے ایسے تمام گناہوں پر ندامت کے ساتھ بصدقِ دل توبہ واستغفار کریں۔

کما فی القرآن المجید: الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منھما مائة جلدة الآیة (آیت ۲، النور)۔

و فی الھدایة: الزنا یثبت بالبینة والاقرار والمراد ثبوتہ عند الامام لان البینة دلیل ظاھر وکذا الاقرار لان الصدق فیہ مرجح (الی قولہ) واذا وجب الحد وکان الزانی محصنا رجمہ بالحجارة حتی یموت (الی قولہ) وان لم یکن محصنا وکان حرا فحدہ مائة جلدة الخ (ج ۲، ص ۵۰۴، ۵۰۹، کتاب الحدود)۔

(جاری ہے ------)

اسکے بعد واضح ہو کہ اگر یہ دونوں ایک برادری اور خاندان کے ہوں اور نکاح بھی گواہان کی موجودگی میں ہوا ہو تب تو شرعاً بھی منعقد ہو چکا ہے اسی طرح مذکورہ بچہ بھی اگر اس نکاح کے چھ ماہ بعد یا اس سے زائد مدت کے بعد پیدا ہوا ہو تو وہ ثابت النسب ہونے کے ساتھ ان کا وارث بھی بنے گا اور اگر کوئی اور صورت ہو تو اسکی مکمل وضاحت کرکے اس سوال کو دوبارہ ای میل کریں پھر انشاء اللہ حکم شرعی سے بھی آگاہ کیا جائیگا۔

كما في الهداية: ولا ينعقد نكاح المسلمين الا بحضور شاهدين حرين عاقلين بالغين مسلمين رجلين او رجل وامرأتين عدولا كانوا او غير عدول الخ (ج ٢، ص٣٠٦، كتاب النكاح)۔

وايضا فيه: الكفاءة في النكاح معتبرة قال عليه السلام الا لايزوجن النساء الا الاولياء ولا يزوجن الا من الاكفاء" الخ (ج ٢، ص ٣١٩، فصل في الكفاءة)۔

وفي الهندية: واذا تزوج الرجل امرأة فجاءت بالولد لاقل من ستة اشهر منذ تزوجها لم يثبت نسبه، وان جاءت به لستة اشهر فصاعدا يثبت نسبه منه اعترف به الزوج أو سكت الخ (ج ١، ص ٥٣٦، باب في ثبوت النسب)۔ والله اعلم بالصواب

محمد راشد غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٧ محرم الحرام ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٣ محرم الحرام ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٢ محرم الحرام ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٢ محرم الحرام ١٤٣٢ھ

٩٧٤٧
١٤٣٢/١/٢٥

1/1/11